

امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيٍّ الْاَوْصِيَاءِ وَامَامِ الْاَتَقِيَاءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّينِ وَالْحُجَّةِ
اے معبود علی بن ابی طالبؑ پر درود بھیج جو اوصیاء پیغمبرؐ کے وصی پرہیز گاروں کے پیشوا ائمہ دین کے قائم مقام
عَلٰی الْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيْ بِهٖ الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشِّرْ بِالْجَزِيلِ مِنْ ثَوَابِكَ
اور ساری مخلوقات پر تیری رحمت ہیں اے معبود ۹۰% تو نے ان کو ایسا نور بنایا کہ جس سے مومنین روشنی حاصل کرتے ہیں پس انہوں نے تیرے
وَاَنْذَرِ بِالْاَلِيمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بِاَسْكَ وَذَكَرَ بِاَيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَ
ثواب عظیم کی خوشخبری سنائی تیرے سخت ترین عذاب سے خوف دلایا تیرے غضب سے گاہ کیا تیری آیتوں کے ذریعے نصیحت کی تیرے حلال کو حلال
بَيْنَ شَرَايِعِكَ وَفَرَائِضِكَ وَحَضَّ عَلٰی عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ
کہا تیرے حرام کو حرام بتایا تیرے قوانین اور احکام کو کھول کر بیان کیا تیری عبادت کا شوق دلایا تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا پس
عَلَيْهِ اَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلَهَ الْعَالَمِينَ.

ان پر رحمت کرو بہترین رحمت جو تو نے اپنے اولیاء اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود۔

اس صلوات کا راوی ابو محمد یحییٰ بیان کرتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے ابا طاہرین میں سے ہر ایک
کیلئے صلوات تعلیم فرما چکے اور نوبت اپنی ذات تک پہنچی تو اے پ خاموش ہو گئے میں نے عرض کی اے فرزند رسولؐ باقی
کے لیے بھی صلوات لکھوائیں۔ اے پ نے فرمایا یہ صلوات دین کے نشانوں میں سے نہ ہوتی اور خدائے تعالیٰ نے اس کا
حکم نہ دیا ہوتا کہ ہم یہ چیزیں لائق و موزوں افراد تک پہنچائیں تو میں خاموشی کو بہتر سمجھتا خود اپنے لیے صلوات کا ذکر نہ
کرتا لیکن یہ دین کا معاملہ ہے لہذا اے گے یہ لکھو۔